السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ نے انسان کو کس چیز سے بنایا؟ جب کہ قرآن مجید میں متعدد چیزوں کا تذکرہ ہے۔

خون سے

انسان کو خون بستہ سے پیدا کیا۔ 96:1

سڑے ہوئے گارے سے بنایا

اور البتہ تحقیق ہم نے انسان کو بجتی ہوئی مٹی سے جو سڑے ہوئے گارے سے تھی پیدا کیا۔ 15:26

منی سے بنایا

کیا وہ ٹپکتی منی کی ایک بوند نہ تھا۔ 75:37

کسی چیز سے نہ بنایا

کیا انسان کو یاد نہیں ہے کہ اس سے پہلے ہم نے اسے بنایا تھا اور وہ کوئی چیز بھی نہ تھا۔ 19:67

ایک بوند سے بنایا

اسی نے آدمی کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔ 16:4

زمین سے بنایا

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اسی نے تمہیں زمین سے بنایا اور تمہیں اس میں آباد کیا پس اس سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو بے شک میرا رب نزدیک ہے قبول کرنے والا۔ 11:61

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ آیات مبارکہ میں انسانی تخلیق کے مختلف مراحل کو بیان کیا گیا ہے، انسانی تخلیق کی ابتداء مٹی سے ہوئی۔ اللہ نے سیدنا آدم کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ پھر ان کی پسلی سے ان کی بیوی اماں حوا کو پیدا کیا۔ پھر ان دونوں میاں بیوی سے نسل انسانی کا آغاز ہوا، جو پہلے منی کے قطرے کے ذریعے رحم مادر میں منتقل ہوا، وہاں وہ کچھ عرصہ خون بستہ کی حالت میں رہا، پھر اس کے مزید مراحل طے ہوتے رہے اور وہ ایک مکمل انسان بن گیا۔

اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان پر یہ تمام مراحل ہی گزرے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالی نے ان تمام مراحل کو مختلف مقامات پر مختلف طریقوں سے بیان کیا، اور انسانی تخلیق کی تکمیل ان مراحل کے بعد ہی پایہ تکمیل تک پہنچتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب